83473-راہ راست پر آنے سے قبل حج کا حکم

سوال

میں نے راہ راست پر آنے سے قبل بے پردگی کی حالت میں چند برس قبل حج کیا تھا، اب الحمد للہ میں باپردہ ہو چکی ہوں اور راہ راست پر چل نکلی ہوں، کیا مجھے حج دوبارہ کرنا ہوگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں
کہ اس نے آپ کو ہدایت نصیب کی اور راہ راست پر آنے کی توفیق سے نوازا، اور اپنی
اطاعت و فرمانبرداری کی طرف آپ کا ہاتھ تھاما، ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے
موت تک ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں.

دوم :

آپ کا پہلا حج ہی فرضی حج کے لیے
کافی ہے، اور دوبارہ حج کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، چاہے آپ میں کمی و کوتاہی اور
بے پردگی پائی جاتی تھی لیکن اگر آپ بے نماز تھیں حتی کہ حج میں بھی نماز ادا نہیں
کی تو آپ کا وہ حج شمار نہیں ہوگا، کیونکہ تارک نماز کافر ہے، اور کفر کی موجودگی
میں حج صحیح نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
سوال کیا گیا :

اگر بے نماز شخص اور روزہ نہ رکھنے
والا شخص حج کرے تو اسی حالت میں ہی حج کرنے والے شخص کے حج کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"نماز ترک کرنا کفر اور دائرہ اسلام
سے خارج کر دیتا ہے، اور ایسا کرنے والا ابدی جہنمی ہے، جیسا کہ قرآن و سنت کے
دلائل اور سلف رحمہ اللہ کے اقوال اس پر دلالت کرتے ہیں.

اس بنا پر بے نماز شخص کے لیے مکہ
میں داخل ہونا حلال نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{یقیناً مشرک نجس اور ناپاک ہیں، اس
لیے وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب بھی نہ جائیں}.**

نماز ادا نہ کرنے کی حالت میں ادا
کردہ حج نہ تو قابل قبول ہے، اور نہ ہی کافی ہوگا، کیونکہ یہ کافر شخص کی طرف سے
ادا ہوا ہے، اور کافر شخص کی عبادات قابل قبول نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان
ہے :

**{اور اللہ کی ان کے خرچ کردہ مال
صرف اس لیے قبول نہیں کیے جاتے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا،
اور نماز کے لیے آتے بھی ہیں تو سستی اور کاہلی کے ساتھ، اور اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے بھی ہیں تو دل نہ چاہتے ہوئے}** التوبۃ(54).

انتہی.

ماخوذاز : مجموع فتاوی ابن عثیمین (
45/21).

واللہ اعلم.